پریس ریلیز

مورخہ 03 ستمبر 2024

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا لاہور میں آٹھ سالہ بچے سے زیادتی کے کیس کا نوٹس۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے لاہور میں آٹھ سالہ بچے سے زیادتی کے کیس جس کی ایف آئی آر نمبر 2408/24 بجرم 377 ت پ، تھانہ غازی آباد، لاہور میں درج ہے کو ہائی پروفائل ڈکلیئر کرتے ہوئے ایس ایچ او اور تفتیشی افسر کو طلب کر لیا۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے دوران کارروائی تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ مقدمہ میں انسداد عصمت دری ایکٹ 2021 کے تحت کارروائی عمل میں کیوں نہ لائی گئی۔ جس پر تفتیشی افسر کوئی معقول وضاحت نہ دے اور نہ ہی تفتیشی افسر نے آج تک متاثرہ بچے کی عمر کا تعین کروایا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے تفتیشی افسر کو متعلقہ پراسیکیوٹر سے قانونی رائے لینے اور انسداد عصمت دری ایکٹ 2021 کے تحت کارروائی کرنے کی ہدایات جاری کیں۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے متعلقہ پراسیکیوٹر کو اس کیس میں لائن آف انکوائری جاری کرنے کا بھی حکم دیتے ہوئے کہا کہ خواتین اور بچوں کا تحفظ ہماری اولین ترجیح اور قانونی ذمہ داری ہے۔ اس کیس کی نگرانی میں خود کروں گا اور مظلوم بچے کو ہر صورت انصاف دلواوں گا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا مزید کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے وژن کے مطابق محکمہ پراسیکیوشن کے آفسران جنسی استحصال کے متاثرین خصوصاً خواتین اور بچوں کے مقدمات کی پیروی، اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کر رہے ہیں اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچا رہے ہیں۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے ایس ایچ او غازی آباد کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی اور انسداد عصمت دری ایکٹ 2021 کے تحت کارروائی نہ کرنے پر 155 سی آف پولیس آرڈر 2002 کے تحت کارروائی کے لیے بھی مراسلہ جاری کر دیا۔

از دفتر:

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

(انچارج میڈیا سیل)